



## سوال

(203) تنظیم کی اطاعت کے لیے بطور دلیل حدیث پیش کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«من فارق الجماعة شرا فمات مات ميتة جاهلية» (بخاری و مسلم) صحیح البخاری کتاب الفتن باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم سترون بعدی امورا (7054) صحیح مسلم کتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين (4786) الی 4793 والصحیح (983)

کیا یہ حدیث موجودہ دور کی تنظیموں کے متعلق اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہے؟ کیوں کہ آج کل ہر "امیر" اسے اپنی تنظیم اور اطاعت کے لیے بطور دلیل پیش کرتا ہے اس حدیث کا صحیح مطلب کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ہذا اپنی جگہ برحق ہے لیکن اس کا تعلق امامت کبریٰ سے ہے جاہلیت کی موت کی وعید اس صورت میں ہے جب باختیار امام موجود ہو اب چونکہ امام نہیں اس لیے وعید بھی نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 505

محدث فتویٰ